21311 - محرم میں کثرت سے نفلی روزے رکھنے کی فضیلت

سوال

کیا محرم میں کثرت سے نفلی روزے رکھنا سنت ہے ، اور کیا اس مہینہ کو دوسرے مہینوں پر کوئي فضیلت حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

محرم کا مہینہ قمری مہینوں میں پہلا اورحرمت والے مہینوں میں سے ایک حرمت والا مہینہ ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

یقینا اللہ تعالی کے ہاں کتاب اللہ میں مہینوں کی تعداد بارہ ہے اسی دن سے جب سے آسمان وزمین کو اس نے پیدا فرمایا ہے ، ان میں سے چار حرمت وادب والے ہیں ، یہی درست اورصحیح دین ہے ، تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو التوبۃ (36) ۔

امام بخاری اورامام مسلم نے ابو بکرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(آسمان وزمین کے پیدا ہونے سے ہی زمانہ اپنی حالت وہیئت پر گھوم رہا ہے سال کے بارہ مہینے ہیں جن میں سے چار حرمت وادب والے ہیں ، تین تو مسلسل ہیں ذولقعدہ ، ذوالحجۃ ، اورمحرم ، اورمضرکا رجب جوجمادی الثانی اورشعبان کے مابین ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (3167) صحیح مسلم حدیث نمبر (1679) ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سے یہ بھی ثابت ہے کہ رمضان المبارک کے بعد محرم کےمہینہ میں روزے افضل ہیں ۔

ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(رمضان المبارک کے روزوں کے بعد افضل ترین روزے محرم کے مہینہ کےرروزے ہیں ، اورفرضی نماز کے بعد افضل ترین نماز رات کی نماز ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (1163) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان (اللہ تعالی کا مہینہ) مہینہ کی اضافت اللہ تعالی کی طرف تعظیما ہے ، ملا علی قاری کہتے ہیں : اس سے پورا محرم کا مہینہ مراد ہے ۔

لیکن احادیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے علاوہ کسی بھی مکمل مہینے کے روزے نہیں رکھے ، لہذا اس حدیث کو محرم کے مہنیہ میں زیادہ روزے رکھنے کی ترغیب پر محمول کیا جائے گا نہ کہ پورے مہینہ کے روزے رکھنے پر ۔

واللہ اعلم .